مقروض کا انتقال ہو جائے تو قرض کیسے ادا ہوگا؟

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ ربیع الثانی 1441ھ

دَارُالاِفْتَاء اَہلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مقروض کا اگر انتقال ہو جائے تو قرض کی ادائیگی کے حوالے سے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مقروض کا اگر انتقال ہو جائے اور اس نے مال و اسباب چھوڑا ہو تو اس کا قرض اس کے ترکے سے ادا کیا جائے گا۔ جب کسی کا انتقال (Death) ہو جائے تو پہلے تین چیزیں اس کے مال و اسباب سے پوری کی جائیں گی (1) سب سے پہلے تجہیز و تکفین کا خرچ پورا کیا جائے گا۔ عام طور پر دوست احباب رشتہ دار خرچ کر دیتے ہیں اور کوئی مطالبہ نہیں کرتے یہ بھی درست ہے، البتہ بیوی کا انتقال ہوا اور شوہر زندہ ہے تو اس کی تجہیز و تکفین (کفن دفن) کا خرچ اس کے مال سے نہیں کیا جائے گا بلکہ شوہر پر لازم ہوگا (2) دوسرے نمبر پر مرحوم کے قرض کی ادائیگی اس کے مال سے کی جائے گی (3) تجہیز و تکفین کے اخراجات نکالنے کے بعد اور قرض کی ادائیگی کے بعد اگر کوئی جائز وصیت کی ہو تو تہائی ترکے سے وصیت پوری کی جائے گی۔ اس کے بعد بچنے والا مال ورثاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم ہوگا۔

اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قرض کی ادائیگی کتنا اہم کام ہے کہ ورثاء قرض اتار کر ہی ترکہ تقسیم کریں گے اس سے پہلے نہیں کر سکتے کیونکہ قرض میت کے ذمہ پر تھا لہٰذا اس کی ادائیگی سے پہلے ترکہ تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اگر مرنے والے نے کچھ نہ چھوڑا ہو تو ورثاء پر ادائیگی لازم نہیں لیکن پھر بھی ان کے لئے ترغیب ہے کہ وہ اپنی طرف سے اس کے قرض کی ادائیگی کر دیں۔

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِّ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں جنازہ لایا گیا، ارشاد فرمایا: اس پر دَین (قرض) ہے؟ لوگوں نے عرض کی، جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: اس نے دَین ادا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے؟ عرض کی، جی نہیں۔ ارشاد فرمایا: تم لوگ اس کی نمازِ جنازہ پڑھ لو۔ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی، اس کا دَین میرے ذمہ ہے، حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس کی نماز پڑھا دی۔ اور ایک روایت میں ہے، کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "

اللہ تعالیٰ تمہاری بندش کو توڑے، جس طرح تم نے اپنے مسلمان بھائی کی بندش توڑی، جو مسلمان اپنے بھائی کا دَین ادا کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اُس کی بندش توڑ دے گا۔“

(مشکوۃالمصابیح، ج1، ص539، حدیث:2920)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net